۴ محنت کی برکات

اس نظم کی تدریس کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم/نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالوں (براہِ راست، بالواسطہ، کثیر الجہت) کے جوابات دے سکیں۔
- متشابہ الفاظ کو پہچان ان کا تحریر و تقریر میں استعمال کر سکیں۔
- کسی بھی نظم کو پڑھ کر حوالوں کے ساتھ اشعار کی تشریح کرتے ہوئے اپنی رائے دے سکیں۔
- مختلف مصنفین/شعرا کے ادب پارے پڑھ کر اس زمانے کی تاریخ سے واقف ہوتے ہوئے عصری تناظر میں اس کی اہمیت پر رائے دے سکیں۔
- کلام/بات کو آغاز/درمیان سے سن کر نظم و نثر کے مرکزی خیال، نکتے یا تصور تک رسائی حاصل کر کے سیاق و سباق کو سمجھتے ہوئے موضوع کو بیان کر سکیں۔
- نظم/غزل کے اشعار کے حوالوں (شاعری کے پس منظر، انداز بیان، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
- نظم کے اجزا (قافیہ، ردیف) کو شناخت کر سکیں۔

پڑھیں

مشقت کی ذلت جنھوں نے اٹھائی — جہاں میں ملی اُن کو آخر بڑائی
کسی نے بغیر اس کے ہرگز نہ پائی — فضیلت نہ عزت، نہ فرماں روائی

نہال اس گلستاں میں جتنے بڑھے ہیں
ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں

نہ بو نصر تھا نوع میں ہم سے بالا — نہ تھا بو علی کچھ جہاں سے نرالا
طبیعت کو بچپن سے محنت میں ڈالا — ہوئے اس لیے صاحب قدر والا

اگر فکر کسبِ ہنر تم کو بھی ہو
تمھیں پھر ابو نصر اور بو علی ہو

اسی طرح یاں اہل ہمت ہیں جتنے — کمر بستہ ہیں کام پر اپنے اپنے
جہاں کی ہے سب دھوم دھام اُن کے دم سے — فقیر اور غنی سب طفیلی ہیں اُن کے

بغیر اُن کے بے سازوساماں تھی مجلس
نہ ہوتے اگر یہ تو ویراں تھی مجلس

بشر کو ہے لازم کہ ہمت نہ ہارے جہاں تک ہو کام آپ اپنے سوارے
خدا کے سوا چھوڑ دے سب سہارے کہ ہیں عارضی زور، کمزور سارے
اڑے وقت تم دائیں بائیں نہ جھانکو
سدا اپنی گاڑی کو گر آپ ہانکو

ہر اک ملک میں خیروبرکت ہے ان سے ہر اک قوم کی شان و شوکت ان سے
نجابت ہے ان سے شرافت ہے ان سے شرف ان سے فخر ان سے عزت ہے ان سے
جفاکش بنو، گر ہو عزت کے خواہاں
کہ عزت کا ہے بھید ذلت میں پنہاں

(مدو جزر اسلام)

خواجہ الطاف حسین حالیؔ (۱۸۳۷ء۔۱۹۱۴ء)

خواجہ الطاف حسین حالیؔ ۱۸۳۷ء میں پانی پت میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام خواجہ ایزد بخش تھا ان کا سلسلہ نسب حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ حالیؔ باقاعدہ تعلیم حاصل نہ کر سکے تاہم ذاتی کوشش سے عربی اور فارسی میں مہارت حاصل کی۔ ناساعد حالات کے باعث دہلی چلے گئے وہاں غالب اور شیفتہ سے ملاقاتیں ہوئیں۔ غالب کی صحبت نے حالیؔ میں شعر و سخن کا صحیح ذوق اور بلند خیالی پیدا کی۔ شیفتہ سے علوم وفنون، شعر وشاعری اور ادب پر بہت کچھ سیکھتے رہے۔ چند سال شیفتہ کے مصاحب رہے۔ ۱۸۷۴ء میں گورنمنٹ بک ڈپو لاہور میں ملازمت مل گئی یہاں ان کا کام انگریزی سے اردو میں ترجمہ کی گئی کتابوں کے مسودوں کی درستی و تصحیح کرنا تھا۔ لاہور کی ادبی فضا حالیؔ کو خوب راس آئی۔ یہاں ان کی ملاقات مولانا محمد حسین آزاد سے ہوئی جو جدید طرز کے مشاعروں کے سلسلے میں پہل کر چکے تھے اور انجمن پنجاب کے بڑے سرکردہ رکن تھے۔ حالیؔ بھی اس انجمن کے رکن بن گئے اور اس کے مشاعروں میں انھوں نے اپنی مشہور مثنویاں برکھارت نشاط امیر، مناظرہ رحم وانصاف اور حب وطن پڑھیں جو جدید اردو شاعری کی اہم کڑیاں ہیں۔ چار سال بعد حالیؔ اینگلو عربک اسکول میں مدرس ہو کر دہلی چلے گئے وہاں ان کی ملاقات سرسید سے ہوئی اور جلد ہی وہ تحریک سرسید کے سرگرم رکن بن گئے سرسید کے کہنے پر حالیؔ نے مسدس مدو جزر اسلام لکھی جس کا شمار اردو ادب کے عظیم کارناموں میں ہوتا ہے۔ حالی نے وقت کے اہم مسائل کو اپنی نظموں کا موضوع بنایا۔ اپنی نظموں کے ذریعے قوم وملت کو بیداری کا پیغام دیا۔ مولوی عبدالحق اپنے ایک مضمون میں حالی کے متعلق لکھتے ہیں۔

"حالی کا درد ساری قوم کا درد ہے یہ ہی وجہ ہے کہ اس کے یہ درد نغموں نے قوم کے دلوں کو ہلادیا، سوتوں کو جگا دیا اور کاہلوں کو ہوشیار کر دیا۔"

صداقت وواقعیت، احساس دردمندی، سادگی، بے تکلفی روانی و برجستگی ان کی شاعری کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ انھوں نے جوش، سادگی کو شاعری کے لیے لازمی قرار دیا ہے اور اپنے کلام میں بھی ان ہی خوبیوں کا خیال رکھا ہے۔ تصانیف: حیات سعدی، حیات جاوید، یادگار غالب، مسدس حالی، دیوان حالی، مجموعہ نظم حالی وغیرہ۔

مشق

۱۔ نظم پارے کو پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

مشقت کی ذلت جنھوں نے اٹھائی جہاں میں ملی اُن کو آخر بڑائی
کسی نے بغیر اس کے ہرگز نہ پائی فضیلت نہ عزت، نہ فرماں روائی
نہال اس گلستاں میں جتنے بڑھے ہیں
ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں

سوالات:

الف۔ کن لوگوں کو دنیا میں بڑائی ملتی ہے؟

ب۔ دوسرے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں؟

ج۔ اس بند کے تیسرے شعر کا مرکزی خیال لکھیں۔

د۔ ہماری زندگی میں محنت کی اہمیت کیا ہے؟ اپنی رائے دیجیے۔

۲۔ درج ذیل اشعار کے حوالوں شاعری کے پس منظر، اندازِ بیاں، شعری محاسن / نظم کے اجزا (قافیہ، ردیف) کے استعمال کی وضاحت کے ساتھ تشریح کریں۔

اڑے وقت تم دائیں بائیں نہ جھانکو
سدا اپنی گاڑی کو گر آپ ہانکو
جفاکش بنو، گر ہو عزت کے خواہاں
کہ عزت کا ہے بھید ذلت میں پنہاں

۳۔ درج ذیل نثر پارہ غور سے پڑھیں اور عصری تناظر میں حالی کی نظم نگاری کے بارے میں رائے دیں۔

حالی کا دور ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد کا دور ہے۔ اس وقت تہذیبی و سماجی اقدار بدل رہی تھیں۔ مشرق و مغرب کا فکری و تہذیبی تصادم بڑھتا جا رہا تھا۔ قدیم اور جدید تہذیب کا یہ ٹکراؤ ہماری ادبی سیاسی اور تہذیبی تاریخ کا ایک اہم جزو ہے۔ جنگ آزادی سے قبل ہماری شاعری ذہنی آسودگی اور تفریح کا وسیلہ تھی۔ مبالغہ آرائی، لفاظی اور غیر فطری انداز بیان عام تھا۔ سرسید اور علی گڑھ تحریک نے حالی کی شاعری کو نیا رخ عطا کیا انھیں ادب کے موضوعات محدود محسوس ہوئے۔ انھوں نے نیچر اور اس کے متعلق موضوعات پر زور دیا۔

۴۔ درج ذیل اشعار کو ایک طالب علم بلند آواز سے درست تلفظ کے ساتھ ادا کرے۔ جب کہ باقی طلبہ ان اشعار کو سن کر ان کے مرکزی خیال، نکتے یا تصور تک رسائی حاصل کر کے سیاق و سباق کو سمجھتے ہوئے باری باری موضوع بیان کریں۔

اگر فکر کسب ہنر تم کو بھی ہو
تمھیں پھر ابو نصر اور بو علی ہو
اسی طرح یاں اہل ہمت ہیں جتنے
کمر بستہ ہیں کام پر اپنے اپنے

۵۔ **متشابہ الفاظ**

اردو زبان میں بے شمار الفاظ ایسے ہیں جن کا املا ایک ہے لیکن معانی میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ مزید یہ کہ بعض الفاظ ایسے ہیں جن کا املا ایک ہے مگر اعراب اور معانی مختلف ہیں۔ ان کے علاوہ ہم صوت یعنی ہم آواز الفاظ بھی ہوتے ہیں۔ الغرض ایسے الفاظ جن کی ظاہری شکل ملتی ہو لیکن وہ املا، معانی اور اعراب میں مختلف ہوں، متشابہ الفاظ کہلاتے ہیں:

❖ مندرجہ ذیل تشابہ الفاظ کو پہچان کر اپنے جملوں میں استعمال کریں اور ان جملوں کو اپنی تقریر کا حصہ بنا کر ہم جماعتوں کو سنائیں۔

عَلم	عِلم	اَلم
اثر	عصر	
امارت	عمارت	
قلب	کلب	
کثرت	کسرت	

۶۔ درج ذیل کثیر الانتخابی سوالات کے درست جواب کی نشان دہی کریں۔

i۔ اس نظم کو کیا کہیں گے جس کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوں؟

الف۔ ثلاثی　ب۔ رباعی　ج۔ مسدس　د۔ سانیٹ

ii۔ کلام میں ایک دوسرے کے متضاد الفاظ کا استعمال کیا کہلاتا ہے؟

الف۔ صنعتِ تضاد　ب۔ صنعتِ تکرار　ج۔ صنعتِ تعلیل　د۔ صنعتِ مبالغہ

iii۔ مخمس کے ہر بند میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟

الف۔ پانچ　ب۔ چار　ج۔ تین　د۔ دو

iv۔ ہم آواز الفاظ کو کیا کہیں گے؟

الف۔ قافیہ　ب۔ ردیف　ج۔ روزمرہ　د۔ تشابہ

v۔ غزل کے کس شعر میں تخلص کا استعمال کرنا لازمی ہوتا ہے۔

الف۔ مطلع　ب۔ مقطع　ج۔ مطلع ثانی　د۔ حسن مطلع

سرگرمیاں

۱۔ طلبہ کو حالی کی نظم ''حب وطن'' کی ریکارڈنگ سنوائیں اور گروپس کی صورت میں ان سے تبصرہ کروائیں۔

۲۔ طلبہ کو الطاف حسین حالی کی نظم ''برکھارت'' کے چند اشعار سنائیں اور نظم کے اہم نکات تسلسل کے ساتھ بیان کرنے کو کہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو افادی ادب کے حوالے سے الطاف حسین حالی کی شاعری کی چیدہ چیدہ خصوصیات سے آگاہ کریں تاکہ طلبہ ان کی مدعا نگاری کی روایت کی شناخت کر سکیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ کسی بھی شاعر یا ادیب کی تخلیقات کا جائزہ لینے کے لیے اس کے عہد پر نظر ڈالنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ کوئی بھی ادیب یا شاعر اپنے زمانے کے میلانات سے بے بہرہ نہیں ہو سکتا اس کی فکر، اس کا شعور ایک مخصوص عہد تہذیبی، سیاسی، سماجی حالات میں پروان چڑھتا ہے۔
- تقریر لکھنے کے لیے طلبہ کو لائبریری سے کتب، انٹرنیٹ اور دیگر حوالہ جاتی مواد تلاش کرنے کی تلقین کیجیے۔